مدیر کے نام

نسیم احمد، اسلام آباد

ماہِ اگست کے 'اشارات' میں آپ نے پاکستان کے وجود میں آنے کے عوامل، اسلامیانِ ہند کی حیرت انگیز جدوجہد اور اللہ تعالیٰ کی غیبی امداد کو جس عالمانہ اور حقیقی انداز میں بیان کیا ہے وہ تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔ یہ وقت تھا کہ ہندستان کے مسلمان بحیثیت ایک ملّت اپنی حالت بدلنے پر آمادہ تھے۔

یہ مملکت خداداد آج جس انتشار اور پستی کے عالم میں ہے اس سے نکلنے کے لیے آپ نے جو راہ تجویز کی ہے وہ ہے کہ ''قوم کو خود اپنے معاملات کی اصلاح کے لیے اپنے میں سے اچھے لوگوں کو آگے لانا ہوگا''۔ ہمارے ملک میں جمہوری نظام قائم ہی نہ ہوسکا۔ عام انتخابات محض تماشا بن کر رہ گئے ہیں۔ اس صورتِ حال کا مقابلہ کرنے کے لیے دھرنوں کا حربہ اختیار کیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا دھرنے اچھے لوگوں کو آگے لاسکیں گے یا کوئی اور ذریعہ اختیار کرنا ہوگا؟

ڈاکٹر سیّد ظاہر شاہ، پشاور

'سیّد قطب شہید: قرآنی دعوت انقلاب کے داعی' (جون ۲۰۱۵ء) کے مطالعے سے اندازہ ہوا کہ سیّد قطب شہید کو تو فراعنہ مصر نے پھانسی دے دی اور اسی طرح دوسرے ہزاروں اخوانیوں کو سرعام شہید کر دیا اور ان سے جیلیں بھر دی گئیں لیکن فراعنہ مصر کی تمام تر سفاکیت اخوان المسلمون کے ہمالیہ سے بلند عزائم کو شکست نہ دے سکی۔ آج بھی وہ ظلم اور سفاکیت کے مقابلے میں آہنی دیوار کی طرح کھڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے حال پر رحم فرمادے اور ابتلا اور آزمایشوں سے ان کو نکال دے۔ ہمارے ملک میں قرآن کی انقلابی دعوت کے لیے میدان کھلا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ موقع ہم سے چھین لیا جائے اور پھر اللہ کے ہاں ہمارا مواخذہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے، آمین!

نظام الدین اصلاحی جامعی، کھٹمنڈو، نیپال

جولائی کا شمارہ نظرنواز ہوا۔ اشارات (بجٹ اور پاکستانی معیشت کو درپیش چیلنج) سمیت تمام مضامین خوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور زورِ قلم عطا فرمائے اور ہم سب کو دعوتِ دین، اشاعت اسلام اور غلبۂ اسلام کی توفیق دے، آمین!